سُورَةُ الْمُمْتَحِنَة

4

وَ اِنۡ فَاتَكُمۡ شَىۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ اِلَى الۡكُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِيۡنَ
ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ
مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١١﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ يُبَايِعۡنَكَ عَلٰٓى اَنۡ لَّا يُشۡرِكۡنَ
بِاللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَلَا يَاۡتِيۡنَ
بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَ اَرۡجُلِهِنَّ وَ لَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ
مَعۡرُوۡفٍ فَبَايِعۡهُنَّ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٢﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ قَدۡ يَئِسُوۡا مِنَ
الۡاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الۡكُفَّارُ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ع ﴿١٣﴾

مطالعہ حدیث

عن عمرو بن عبسةؓ قال سَمِعْت رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ و سلم

عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ، أَنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ عَلَى مَنَازِلِهِمْ وَقُرْبِهِمْ مِنَ اللَّهِ

قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ , مَنْ هُمْ

قال هم جُمَّاعٌ مِن نَوَازِعِ القبائِلِ يجتمِعُونَ على ذِكرِ اللهِ تعالٰی فَيَنْتَقُونَ اَلطايِبَ الكلَامِ كما يَنْتَقِی اٰكلُ التَّمْرِ اَطَايِبَه

رواه الطبرانی فی الكبير

اللهم اجعلنا منهم واحشرنا معهم

مطالعہ حدیث

- اللہ تعالیٰ کے دائیں جانب کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو اگرچہ انبیاء و شہداء میں سے نہیں ہوں گے مگر اس قدر بلند شان کے مالک ہوں گے کہ ان کے چہروں کی تابانی دیکھنے والوں کی نگاہوں پر چھا جائیگی ان کے اس تقریب اور شان کو دیکھ کر انبیاء اور شہداء ان پر رشک کریں گے آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے؟
- آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ قبائل کے پڑوس والوں کا بڑا گروہ ہوگا، جو ذکر الٰہی کے لئے جمع ہوتے ہیں ان سے پاکیزہ کلام جھڑتا ہے جس طرح کھجوریں کھانے والا عمدہ کھجوریں جھاڑتا ہے

وَاِنۡ فَاتَكُمۡ شَىۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ اِلَى الۡكُفَّارِ

وَاِنۡ - اور اگر

فَاتَكُمۡ - چلی جائے تم سے

- مادہ : ف ا ت فَاتَ: گم ہونا، کسی چیز کا ہاتھ سے چلے جانا
- فوت: دسترس سے باہر ہو جانا، ہاتھ سے نکل جانا
- اردو میں: فوت، وفات، متوفی، تفاوت

شَىۡءٌ - کوئی

مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ - تمھاری بیویوں میں سے

اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

اِلَى الْكُفَّارِ - کافروں کی طرف

فَعَاقَبْتُمْ - پھر بدلہ دو تم (ان کے خاوندوں کو)

- مادہ : ع ق ب عقب : پیچھے لگنا
- عَاقَبَ : پیچھے لگ کر مواخذہ کرنا، بدلہ لینا

فِعال / مفاعلة

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِه 16/126

اور اگر تم لوگ **بدلہ لو** تو بس اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو

- اردو میں : عاقب، (پیچھے آنیوالا)، عقاب، عاقبت، عقوبت، عقبیٰ

فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِیۡنَ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ

فَاٰتُوا - پھر تم دو

الَّذِیۡنَ - ان لوگوں کو (جن کی)

ذَهَبَتۡ - چلی گئی تھیں

- مادہ : ذ ھ ب — ذَهَبَ يَذْهَبُ جانا
- اس مادے میں دو معنی ① چلے جانا ② حسن و تازگی
- مذہب : جانے کی جگہ (راستہ ، طریقہ)
- حسن و تازگی کے اعتبار سے سونے (قیمتی دھات) کو ذھب کہا جاتا ہے
- اردو میں : مذہب (دین)، تذہیب (سنہری کرنا ۔ سونے کا پانی چڑھانا)

أَزۡوَاجُهُم مِّثۡلَ مَآ أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ أَنتُم بِهِ مُؤۡمِنُونَ ⑪

أَزۡوَاجُهُمۡ - ان کی بیویاں

مِّثۡلَ - مانند / مثل (اس کے)

مَآ - جو

أَنفَقُوا - انہوں نے خرچ کیا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ - اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو

الَّذِيٓ - جس

أَنتُم بِهِ - تم اس کے ساتھ

مُؤۡمِنُونَ - ایمان لائے ہو

اور اُس خدا سے ڈرتے رہو
جس پر تم ایمان لائے ہو

وَ اِنۡ فَاتَكُمۡ شَیۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ اِلَى الۡكُفَّارِ
فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِیۡنَ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ
اَنۡفَقُوۡا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾

اور اگر رہ جائے کچھ تمھاری بیویوں کے مہر میں سے کافروں کی طرف پھر تمھیں موقع ہاتھ آ جائے تو دے دو ان لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی تھیں، اتنا مہر جو انھوں نے ادا کیا تھا (ان بیویوں کو)۔ اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ - اے نبیؐ

اِذَا جَآءَكَ - جب آئیں تمھارے پاس

الْمُؤْمِنٰتُ - مومن عورتیں

يُبَايِعْنَكَ - وہ آپ سے بیعت کرنے

- مادہ : ب ي ع بَاعَ (بیع): فروخت کرنا، بیچنا - (خریدنا اور بیچنا)
- بَايَع : معاہدہ کرنا، بیعت کرنا
- بیعت : پرانی عربی روایت - سودا طے ہونے پر فریقین کا ہاتھ ملانا
- اردو میں : بیع (فروخت کرنا)، بائع (فرخت کنندہ)، بیعانہ، بیعت

بیعت کا لفظ بیع سے نکلا ہے اس کا معنی ہے کسی سے سودا کرنا یا کوئی ذمہ داری قبول کرنا (قرآن مجید میں یہ لفظ دونوں معنوں میں استعمال کیا ہے)

- اصطلاحاً بیعت اس معاہدے کو کہا جاتا ہے جو امیر کی اطاعت کے لیے کیا جاتا ہے
- موجودہ زمانے میں بزرگوں (پیروں) کی بیعت کا رواج عام ہو گیا ہے جسکا وجود خیر القرون میں کہیں نہیں ملتا
- عموماً لوگوں کی خیر و اصلاح کرنا اسکا مقصد بتایا جاتا ہے
- حالانکہ یہ مقصد مبلغ کی تبلیغ، معلم کی تعلیم اور علماء کی تربیت سے حاصل ہو سکتا ہے

عن عبادة بن الصامت رضي الله عنه ، أنه قال

بَايَعْنَا رَسُول اللهِ (صلى الله عليه و آله وسلم) عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، فِي مَنْشَطِنَا وَ مَكْرَهِنَا ، وَ عُسْرِنَا وَ يُسْرِنَا وَ أَثَرَةٍ عَلَيْنَا ، وَ أَنْ لاَ نُنَازِعَ الأَمْرَ أَهْلَهُ ، إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْراً بَوَاحاً ، عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ) . (مسلم - كِتَاب الْإِمَارَةِ)

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : ہم نے اپنی خوشی اور ناراضگی میں سمع و طاعت (سننے اور ماننے) پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیعت کی، اپنی تنگی اور آسانی میں، اپنے اوپر (دوسروں کو) ترجیح میں اور یہ کہ ہم حکام کے ساتھ حکومت واقتدار کے لئے جھگڑا نہیں کریں گے اور آپ نے فرمایا : إلا یہ، کہ تم کھلا کفر دیکھو جس میں تمہارے پاس اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔

سورة الممتحنة

اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ

اَنْ لَّا - کہ نہ

يُشْرِكْنَ - وہ شریک ٹھہرائیں

بِاللّٰهِ - اللہ کے ساتھ

شَيْـًٔا - کسی کو

وَّلَا - اور نہ

يَسْرِقْنَ - وہ چوری کریں

وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ
فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا 5/38

- سَرَقَ: چوری کرنا اردو میں: سرقہ (چوری)، مسروقہ (چوری کیا گیا)

وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

وَلَا يَزْنِيْنَ - اور نہ وہ زنا کریں گی

- مادہ : ز ن ی

زَنَی-يَزْنِي بدکاری (زنا) کرنا

- قرآنی رسم : زنٰی اردو رسم : زنا

وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى 17/32

- اردو میں : زِنا، زانی، زانیہ

وَلَا يَقْتُلْنَ - اور نہ وہ قتل کریں گی

اَوْلَادَهُنَّ - اپنی اولاد کو

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ.....

اے نبیؐ، جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی.....

وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

وَلَا - اور نہ

يَأْتِيْنَ - وہ لائیں گی

بِبُهْتَان - کوئی بہتان

- بَهَتَ: حیران اور متحیر ہونا
- بُهْتَان: ایسی (جھوٹی) بات جس کو سن کر سننے والا حیران و ششدر رہ جائے
- اردو میں: بہتان، مبہوت (حیرت زدہ)

يَّفْتَرِيْنَهٗ - وہ گھڑ لائیں

يَفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَ اَرۡجُلِهِنَّ

مادہ : ف ر ي　　فَرَى يَفرِي کاٹنا، پھاڑنا، الگ کرنا

کسی چیز کو کانٹ چھانٹ کرکے کچھ کا کچھ بنا دینا

- اِفۡتَرَى يَفۡتَرِي ، اِفۡتَرَاءً جھوٹ گھڑنا، بہتان باندنا
- اردو میں : افترا (پردازی)، مفتری (جھوٹا)

بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ - اپنے ہاتھوں کے آگے

وَ اَرۡجُلِهِنَّ - اور اپنے پاؤں کے (آگے)

رِجۡلٌ کی جمع اَرۡجُلٌ

- مادہ : ر ج ل
- رَجِلَ : پاؤں پر یا پیدل چلنا

رَجُلٌ (مرد) کی جمع رِجَال

- اردو میں: رجال (قحط الرجال)، اسماء الرجال، رجولیت (مردانہ پن)

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ

وَلَا - اور نہ

يَعْصِيْنَكَ - وہ نافرمانی کریں گی آپ کی

- مادہ : ع ص ي
- عَصىٰ يَعْصِي: حکم نہ ماننا، نافرمانی کرنا
- اردو میں: عاصی، عصیان، معاصی، معصیت

فِيْ مَعْرُوْفٍ - کسی معروف (جائز حکم) میں

فَبَايِعْهُنَّ - تو بیعت لے لو ان سے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

وَ اسْتَغْفِرْ - اور بخشش مانگیں

لَهُنَّ اللّٰهَ - ان کے لئے اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ - بلاشبہ اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ - معاف فرمانے والا ہے

رَّحِيْمٌ - نہایت رحم فرمانے والا ہے

......وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ
اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ
اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾

اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی، اور
نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت
لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے
والا بہت مہربان ہے

آیت 12

- یہ آیت، آیتِ بیعت کہلاتی ہے
- قرآن میں کئی دیگر مشہور آیات کسی خاص نام/نسبت سے معروف ہیں
- جیسے آیۃالکرسی 2/255
- آیتِ دَین 2/282
- آیتِ بر 2/177
- آیتِ استخلاف 24/55
- آیتِ سخرہ 7/54

عورتوں کی بیعت

- عورتوں کی بیعت ان شرائط کے ساتھ مشروط کیوں تھی جبکہ مردوں کی بیعت اسلام اور جہاد پر تھی ؟
- بیعت کی ان شرائط کا اسلامی شخصیت کے ساتھ ربط ؟
- معاشرے کے نصف (عورتوں) کی اہمیت (اسلام کی نظر میں)

عورتوں کی بیعت

- عورتیں معاشرے کا نصف ہیں اور اسلام نے انکی اہمیت کو کسی طرح کم نہیں کیا
- صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے موقع پر عورتیں بھی بیعت کے الٰہی پیمان میں مردوں کے شانہ بشانہ شامل ہوئیں (اور مردوں سے زیادہ شرائط قبول کیں)
- یہ وہ شرائط ہیں جو عورتوں کی انسانی حیثیت کو زندہ کرتی ہیں اور ان کو بے قدر و قیمت متاع میں تبدیل ہونے سے بچاتی ہیں
- انہی کی بدولت انہیں معاشرے میں ایک انتہائی اہم کردار سونپا گیا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَتَوَلَّوْا - نہ تم دوست بناؤ

قَوْمًا - ان لوگوں کو (اس قوم کو)

غَضِبَ اللّٰهُ - غضب فرمایا ہے اللہ نے

عَلَيْهِمْ - اُن پر (جن پر)

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ؏ ۝١٣

قَدْ - بیشک

يَئِسُوْا - وہ مایوس ہوگئے ہیں

- مادہ : ي أ س

يَأَسَ: کسی چیز سے ناامید ہونا، مایوس ہونا

- یاس: ناامیدی، مایوسی

مِنَ الْاٰخِرَةِ - آخرت سے

كَمَا - جس طرح

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾

يَئِسَ - مایوس ہیں

الْكُفَّارُ - کافر

مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ قبر والوں میں سے

جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾ ع

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر
اللہ نے غضب فرمایا ہے، جو آخرت سے اسی طرح مایوس
ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں

آیت 13

- سورۃ کے آخر میں اسی مضمون کو دہرایا ہے جس سے سورۃ کی ابتداء ہوئی تھی تاکید مزید کے طور پر اسی بات کو دہرایا گیا ہے وہ لوگ جو اسلام کی عداوت میں پیش پیش ہیں۔ جنھوں نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ رکھی ہے اور ان کی پیہم سرکشی کے باعث ان پر خدا کا غضب نازل ہو چکا ہے، ان کو اپنا دوست مت بناؤ
- لہٰذا ان سے دوستی کی پینگیں مت بڑھاؤ۔ نہ ہی ان پر اعتماد کرو۔ جن پر اللہ ناراض ہے۔ اللہ کے دوستوں کو ان سے ناراض ہی رہنا چاہئے

آیت 13

- اس آیت کے دو ممکنہ مفہوم:

1. ایک یہ کہ وہ آخرت کی بھلائی سے اسی طرح مایوس ہیں جیسے موت کے بعد کی زندگی سے انکار کرنے والے اس بات سے مایوس ہیں کہ ان کے جو رشتہ دار قبروں میں جا چکے ہیں وہ کبھی پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے (عبداللہ بن عباسؓ)
2. دوسرے یہ کہ وہ آخرت کی رحمت و مغفرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر ہر خیر سے مایوس ہیں، کیونکہ انہیں مبتلائے عذاب ہونے کا یقین ہو چکا ہے (عبداللہ بن مسعودؓ)

سورۃ الْمُمْتَحِنَة

آیات 1-7

سچے مومنوں کی اسلامی ریاست سے وفاداری

آیات 8-9

اسلامی ریاست کی خارجہ پالیسی

آیات 10-12

عورتوں کی شہریت کے قوانین اور تبادلہ ٔ مہر

آیات 13

ریاست سے وفاداری اور کافروں سے قطع تعلق کی ہدایت